ہفت وار رسالہ: 247
WEEKLY BOOKLET:247

امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فیضانِ نماز" کی ایک قسط مع ترمیم و اضافہ بنام

نماز پڑھنے کے ثوابات

صفحات 17

نماز کے 25 فضائل 04
زمین سے دینار نکلنے والا 07
دو حالتوں کے علاوہ نماز معاف نہیں 10
پچاس کا ثواب کمائیے 12

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون کتاب ”فیضانِ نماز“ صفحہ 7 تا 22 سے لیا گیا ہے۔

نماز پڑھنے کے ثوابات

دُرُود شریف کی فضیلت

مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نماز کے بعد حمد و ثنا و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: دُعا مانگ قبول کی جائے گی، سوال کر، دیا جائے گا۔ (نسائی، ص220، حدیث: 1281)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تقریباً 20 ہزار نمازیں ادا فرمائیں

شبِ معراج پانچوں نمازیں فرض ہونے کے بعد ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنی حیاتِ ظاہری (یعنی دُنیوی زندگی) کے گیارہ سال چھ ماہ میں تقریباً 20 ہزار نمازیں ادا فرمائیں (در مختار، 2/6 ماخوذا، وغیرہ) تقریباً 500 جمعے ادا کئے (مراۃ المناجیح، 2/346) اور عید کی 9 نمازیں پڑھیں۔ (سیرت مصطفٰے، ص249 ملخصاً) قرآنِ کریم میں نماز کا ذِکر سینکڑوں جگہ آیا ہے۔

اے خوش نصیب عاشقانِ نماز! میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نمازِ پنج گانہ (یعنی پانچ وقت کی نمازیں) اللہ پاک کی وہ نعمتِ عُظمیٰ ہے کہ اس نے اپنے کرمِ عظیم سے خاص ہم کو عطا فرمائی ہم سے پہلے کسی اُمّت کو نہ ملی۔ (فتاویٰ رضویہ، 5/43)

نماز کس پر فرض ہے؟

ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ اس کی

www.dawateislami.net

فرضیّت (یعنی فرض ہونے) کا انکار کفر ہے۔ جو جان بوجھ کر ایک نماز ترک کرے وہ فاسِق سخت گناہ گار و عذابِ نار کا حق دار ہے۔

جنّت اے بے نمازیو! کس طرح پاؤ گے؟ ناراض رب ہوا تو جہنّم میں جاؤ گے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

نماز ہمارے لئے انعام ہے

صد کروڑ افسوس! آج اکثر مسلمانوں کو نماز کی بالکل پروا نہیں رہی، ہماری مسجدیں نمازیوں سے خالی نظر آتی ہیں۔ اللہ پاک نے نماز فرض کر کے ہم پر یقیناً اِحسانِ عظیم فرمایا ہے، ہم تھوڑی سی کوشش کریں، نماز پڑھیں تو اللہ کریم ہمیں بہت سارا اجر و ثواب عنایت فرماتا ہے۔

فرض نماز کے سات حروف کی نسبت سے نماز کے بارے میں 7 آیات

(1) پارہ 18 سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن کی آیت 9، 10، 11 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝۹ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(2) اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں جابجا نماز کی تاکید فرمائی ہے، پارہ 16 سُوْرَۃُ طٰهٰ آیت 14 میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝۱۴ ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور میری یاد کے لئے نماز قائم رکھ۔

www.dawateislami.net

﴿3﴾ اور اللہ کریم پارہ 5 سورۃُ النِّسَآء آیت 103 میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

﴿4﴾ اللہ پاک پارہ 12، سورۂ ھُوْد آیت 114 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصّوں میں، بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹادیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔

﴿5﴾ ربِّ غفور پارہ 18 سُوْرَۃُ النُّور آیت 56 میں فرماتا ہے:

﴿ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور نماز برپا رکھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی فرمانبرداری کرو اس اُمّید پر کہ تم پر رحم ہو۔

﴿6﴾ پاک پَروَرْدگار پارہ 21 سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْت آیت 45 میں فرماتا ہے:

﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے۔

﴿7﴾ اللہ رَبُّ الْعِزّت نے پارہ 29 سُوْرَۃُ الْمَعَارِج آیت 34 اور 35 میں ارشاد فرمایا:

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اور وہ جو اپنی نماز کی مُحافَظَت کرتے ہیں، یہ ہیں جن کا باغوں میں اِعزاز ہوگا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ على مُحَمَّد

www.dawateislami.net

نماز کے مختلف 25 فضائل

❀ اللہ پاک کی خوشنودی کا سبب نماز ہے (تنبیہ الغافلین، ص150) ❀ مکی مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے (سُننِ کبریٰ للنسائی، 5/280، حدیث:8888) ❀ انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی سنّت نماز ہے (تنبیہ الغافلین، ص151) ❀ نماز اندھیری قبر کا چَراغ ہے (تنبیہ الغافلین، ص151) ❀ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے (الزواجر، 1/295) ❀ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے (تنبیہ الغافلین، ص151) ❀ نماز پُل صراط کے لیے آسانی ہے (تنبیہ الغافلین، ص151) ❀ نماز نور ہے (مسلم، ص140، حدیث:223) ❀ نماز جنّت کی کُنجی ہے (مسند امام احمد، 5/103، حدیث:14668) ❀ نماز جہنّم کے عذاب سے بچاتی ہے ❀ نماز سے رَحمت نازل ہوتی ہے ❀ اللہ پاک بروزِ قیامت نمازی سے راضی ہوگا ❀ نماز دین کا ستون ہے (شعب الایمان، 3/39، حدیث:2807) ❀ نماز سے گناہ مُعاف ہوتے ہیں (معجم کبیر، 6/250، حدیث:6125) ❀ نماز دُعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے (تنبیہ الغافلین، ص151) ❀ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❀ نماز سے بدن کو راحت ملتی ہے ❀ نماز سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے ❀ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے ❀ نماز شیطان کو ناپسند ہے (تنبیہ الغافلین، ص151) ❀ نماز قبر کے اندھیرے میں تنہائی کی ساتھی ہے (تنبیہ الغافلین، 151) ❀ نماز نیکیوں کے پلڑے کو وزنی بنا دیتی ہے (تنبیہ الغافلین، 151) ❀ نماز مومن کی معراج ہے (مرقاۃ المفاتیح، 1/55) ❀ نماز کا وقت پر ادا کرنا تمام اعمال سے افضل ہے (تنبیہ الغافلین، 151) ❀ نمازی کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اُسے بَروزِ قیامت اللہ پاک کا دیدار ہوگا۔

چور نے جب نماز پڑھی (حکایت)

حضرتِ رابِعہ بَصرِیہ عَدَوِیَّہ رحمۃُ اللہِ علیہا کے گھر رات کے وقت ایک چور داخل ہوا،

www.dawateislami.net

اُس نے ہر طرف تلاشی لی لیکن سوائے ایک لوٹے کے کوئی چیز نہ پائی۔ جب وہ جانے لگا تو آپ نے فرمایا: اگر تم چور ہو تو خالی نہیں جاؤ گے۔ اُس نے کہا: مجھے تو کوئی شے نہیں ملی۔ فرمایا: ”اے غریب! اِس لوٹے سے وُضو کر کے کمرے میں داخِل ہو جا اور دو رَکعت نماز ادا کر، یہاں سے کچھ نہ کچھ لے کر جائے گا۔“ اُس نے وضو کیا اور جب نماز کے لیے کھڑا ہوا تو حضرتِ رابِعہ عَدَوِیَّہ رحمۃُ اللہِ علیہا نے دُعا کی: ”اے میرے پیارے پیارے اللہ! یہ شخص میرے پاس آیا لیکن اِس کو کچھ نہ ملا، اب میں نے اِسے تیری بارگاہ میں کھڑا کر دیا ہے، اِسے اپنے فَضْل و کرم سے محروم نہ کرنا۔“ اس چور کو عبادت کی ایسی لذّت نصیب ہوئی کہ رات کے آخری حصے تک وہ نماز میں مشغول رہا۔ سَحَری کے وقت آپ اس کے پاس تشریف لے گئیں تو وہ حالتِ سجدہ میں اپنے نفس کو ڈانٹتے ہوئے کہہ رہا تھا: ”اے نفس! جب میرا ربِّ کریم مجھ سے پوچھے گا میری نافرمانیاں کرتے ہوئے تجھے حیا نہ آئی! تُو اگرچہ میری مخلوق سے گناہ چھپاتا رہا، مگر اب گناہوں کی گٹھڑی لے کر میری بارگاہ میں پیش ہے! اے نفس! اگر ربُّ العزّت مجھے عِتاب (یعنی ملامت) کرے گا اور اپنی بارگاہِ رحمت سے دور کر دے گا تو میں کیا کروں گا؟“ جب وہ فارِغ ہو گیا تو آپ نے پوچھا: اے بھائی! رات کیسی گزری؟ بولا: ”میں عاجِزی و اِنکساری کے ساتھ اپنے ربِّ باری کی بارگاہ میں کھڑا رہا تو اُس نے میرا ٹیڑھا پَن دُرُست کر دیا، میری مَعْذِرَت قبول فرمالی اور میرے گناہ بخش دیئے اور مجھے میرے مقصد تک پہنچا دیا۔“ پھر وہ شخص چہرے پر حیرانی و پریشانی کے آثار لیے چلا گیا۔ حضرتِ رابِعہ بَصْرِیہ رحمۃُ اللہِ علیہا نے بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ اٹھا کر عرض کی: اے میرے پیارے پیارے اللہ! یہ شخص تیری بارگاہ میں ایک گھڑی کھڑا ہوا تو تُو نے اِسے قبول کر لیا اور میں کب سے تیری بارگاہ میں کھڑی ہوں، کیا تو نے مجھے بھی قبول فرما لیا ہے؟ اچانک آپ نے دِل کے کانوں سے یہ آواز سنی: اے رابعہ! ہم نے اسے تیری ہی

www.dawateislami.net

وجہ سے قبول کیا اور تیری ہی وجہ سے اپنی نزدیکی عنایت فرمائی ۔ (الروض الفائق، ص 159 ملخصا) اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نَماز کا دھیان رکھنے کی فضیلت

حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ”اگر بندہ وقت میں نماز قائم رکھے تو میرے بندے کا میرے ذِمّۂ کرم پر عہد ہے کہ اُسے عذاب نہ دُوں اور بے حساب جنّت میں داخل کروں۔“ (الفردوس بماثور الخطاب، 3 / 171، حدیث:4455)

حضرت اَبُودَرْدا رضی اللہ عنہ نے اَحباب (یعنی دوستوں) سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں ضَرور قسم کھاؤں گا پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود (یعنی عبادت کے لائق) نہیں، بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں سب بندوں سے زِیادہ عظمت والے لوگ وہ ہیں جو رات دن سورج اور چاند کا دِھیان رکھتے ہیں۔ اَحباب نے عرض کیا: اے ابُودَرْدا! کیا اِس سے مُؤذِّن مراد ہیں؟ فرمایا: ”بلکہ جو بھی مسلمان نماز کے وقت کا خیال رکھتا ہے۔“

(کتاب الثقات، 4/330، حدیث:4799)

تو نَماز نہیں ہوتی.......!

اے عاشقانِ رسول! ابھی آپ نے نمازوں کے اوقات کا خیال رکھنے کی فضیلت سنی، ہر ایک کو نمازوں کے وقتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ بعض نمازی اِس کی بالکل پروا نہیں کرتے، یہاں تک کہ سورج طُلُوع ہو جاتا، فجر کا وقت نکل جاتا ہے پھر بھی نمازِ فجر ادا

www.dawateislami.net

کر رہے ہوتے ہیں! حالانکہ نمازِ فجر کا سلام پھیرنے سے قبل اگر سورج کی ایک کِرن بھی نکل آئے تو نماز نہیں ہوتی۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”وقت پہچاننا (یعنی نماز، روزے وغیرہ کے اوقات کی معلومات رکھنا) توہر مسلمان پر فرضِ عین (یعنی ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضروری) ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ،10/569)

اب اوقات کی معلومات زیادہ مشکل نہیں رہی

اے عاشقانِ رسول! آج کل ترقّی کا دور ہے، اب اَوقات کی معلومات زیادہ مشکل نہیں رہی، وقت معلوم کرنے کے لیے گھڑیاں موجود ہیں۔ پہلے لوگ سورج، چاند اور ستارے دیکھ کر وقت معلوم کرتے تھے۔ اب بھی اِنہیں ذرائع سے معلوم کرکے توقیت (تَو۔قِیت) دان عُلما ہماری سہولت کے لیے اَوقاتِ نماز وسحر واِفطار کا نقشہ تیار کرتے ہیں اور عموماً ہماری مساجد میں یہ نقشے آویزاں بھی ہوتے ہیں۔[1]

زمین سے دینار نکالنے والا نمازی (حکایت)

حضرت ابو بکر بن فَضْل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب اصرار کرکے اپنے

---

[1] ...اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، ”دعوتِ اسلامی“ کے زیرِ اِہتمام ”مجلسِ توقیت“ گزشتہ کئی سالوں سے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی تحقیق کے مطابق دنیا بھر کے مسلمانوں کی دُرُست اَوقاتِ نماز وسمتِ قبلہ سے متعلق رہنمائی کیلئے کوشاں ہے۔ (خادمِ تحریر) پاکستان کے درجنوں بڑے شہروں کے نظامُ الاَوقات (Time table) شائع ہو چکے جو ”مکتبۃُ المدینہ“ کی متعلقہ شاخوں سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مزید ملک وبیرونِ ملک کے کثیر شہروں کے ”نظامُ الاَوقات“ کی اِشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ ان نظامُ الاوقات میں شہروں کے پھیلاؤ اور بلند عمارات کا لحاظ رکھنے کے ساتھ ساتھ آیندہ 26 سالوں کا ممکنہ فرق بھی شرعی اِحتیاط کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ہر سال اوقاتِ نماز میں کچھ فرق آجاتا ہے جو ہر چوتھے سال تقریباً درست ہوجاتا ہے لہٰذا مزید درستی کیلئے آیندہ 26 سالوں کا ممکنہ فرق بھی شرعی اِحتیاط کے ساتھ شامل کیا گیا۔ نیز مجلس کے تحت تیار ہونے والی مختلف موبائل ایپلیکیشنز، آن لائن نظامُ الاوقات کے علاوہ اوقاتُ الصّلٰوۃ سافٹ ویئر کے ذریعے بھی دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ مقامات کیلئے نظامُ الاوقات وسمتِ قبلہ معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

www.dawateislami.net

ایک رُومی دوست سے اسلام لانے کا سبب پوچھا تو اُس نے بیان کیا: ہمارے ملک پر مسلمانوں کا لشکر حملہ آور ہوا، جنگ ہوئی، کچھ لوگ ہمارے قتل ہوئے اور کچھ اُن کے۔ میں نے اکیلے دس مسلمانوں کو قیدی بنالیا۔ مُلکِ رُوم میں میرا بہت بڑا گھر تھا، میں نے ان سب کو اپنے خادِمین کے سپرد کر دیا۔ اُنہوں نے ان کو بیڑیوں (Chains) میں جکڑ کر خَچّروں (Mules) پر سامان لادنے کے کام پر لگادیا۔ ایک دن میں نے ان قیدیوں پر مُقرّر ایک خادم کو دیکھا کہ اُس نے ایک قیدی سے کچھ لیا اور اُس کو نماز پڑھنے کے لیے چھوڑ دیا، میں نے اس خادِم کو پکڑ کر مارا اور پوچھا: بتاؤ! تم اِس قیدی سے کیا لیتے ہو؟ تو اُس نے بتایا: یہ ہر نماز کے وقت مجھے ایک دینار (یعنی سونے کا سِکّہ) دیتا ہے۔ میں نے پوچھا: کیا اُس کے پاس دینار ہیں؟ تو اُس نے بتایا: نہیں، مگر جب یہ نماز سے فارِغ ہوتا ہے تو اپناہاتھ زمین پر مارتا ہے اور اس سے ایک دینار نکال کر مجھے دے دیتا ہے! (خادم کا بیان سن کر) مجھے شوق ہوا کہ میں اس کی حقیقت جانوں۔ لہٰذا جب دوسرا دن ہوا تو میں اُس خادِم کا یونیفارم پہن کر اُس کی جگہ کھڑا ہوگیا۔ جب ظہر کا وقت ہوا تو اُس نے مجھے اشارہ کیا کہ مجھے نماز پڑھنے دے تو میں تجھے ایک دینار دوں گا۔ میں نے کہا: میں دو دینار سے کم نہیں لوں گا۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ میں نے اسے کھول دیا، اس نے نماز پڑھی۔ جب فارغ ہوا تو میں نے دیکھا کہ اس نے اپناہاتھ زمین پر مارا اور وہاں سے نئے دو دینار نکال کر مجھے دے دیئے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو اس نے مجھے پہلی مرتبہ کی طرح اشارہ کیا۔ میں نے اسے اشارہ کیا کہ میں پانچ دینار سے کم نہیں لوں گا۔ اس نے مان لیا۔ پھر جب مغرب کا وقت ہوا تو حسبِ معمول مجھے اشارہ کیا تو میں نے کہا: میں دس دینار سے کم نہیں لوں گا۔ اس نے میری بات مان لی۔ اور جب نماز سے فارغ ہوا تو زمین سے دس دینار نکال کر مجھے دے دیئے اور پھر جب عشا

www.dawateislami.net

کی نماز کا وقت ہوا تو حسبِ عادت اس نے مجھے اشارہ کیا، میں نے کہا: میں بیس دینار سے کم نہیں لوں گا۔ پھر بھی اس نے میری بات تسلیم کرلی اور نماز سے فراغت پاکر اس نے زمین سے بیس دینار نکالے اور مجھے تھماکر کہنے لگا: جو مانگنا ہے مانگو! میرا مولیٰ بہت غنی و کریم ہے، میں اُس سے جو مانگوں گا وہ عطا کرے گا۔ اُس کا یہ مُعاملہ دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ یہ ولیُّ اللہ ہے، مجھ پر اس کا رُعب طاری ہوگیا اور میں نے اس کو زَنجیروں سے آزاد کر دیا اور وہ رات میں نے رو کر گزاری۔ جب صبح ہوئی تو میں نے اُسے بلاکر اس کی تعظیم و تکرِیم کی، اسے اپنا پسندیدہ نیا لباس پہنایا اور اختیار دیا کہ وہ چاہے تو ہمارے شہر میں عزت والے مکان یا محل میں رہے اور چاہے تو اپنے شہر چلا جائے۔ اُس نے اپنے شہر جانا پسند کیا۔ میں نے ایک خچر منگوایا اور زادِ راہ (یعنی راستے کے اخراجات) دے کر اسے خَچّر پر خود سوار کیا۔ اس نے مجھے دعا دی: ''اللہ پاک اپنے پسندیدہ دین پر تیرا خاتمہ فرمائے۔'' اُس کا یہ جملہ مکمّل نہ ہوا تھا کہ میرے دل میں دینِ اسلام کی مَحبَّت گھر کر گئی، پھر میں نے اپنے دس غلام اُس کے ہمراہ بھیجے۔ انہیں حکم دیا کہ اِسے نہایت احترام کے ساتھ لے جاؤ۔ پھر اس کو ایک دوات (Ink-pot) اور کاغذ دیا اور ایک نشانی مقرر کر لی کہ جب وہ بحِفاظَت تمام اپنے مقام پر پہنچ جائے تو وہ نشانی لکھ کر میری طرف بھیج دے۔ ہمارے اور اس کے شہر کے درمیان پانچ دن کا فاصِلہ تھا۔ جب چھٹا دن آیا تو میرے خُدّام میرے پاس آئے، ان کے پاس رُقعہ بھی تھا جس میں اس کا خط اور وہ علامت موجود تھی۔ میں نے اپنے غلاموں سے جلدی پہنچنے کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ جب ہم اس کے ساتھ یہاں سے نکلے تو ہم کسی تھکاوٹ اور مَشَقَّت کے بغیر گھڑی بھر میں وہاں پہنچ گئے، لیکن واپسی پر وُہی سفر پانچ دنوں میں طے ہوا۔ ان کی یہ بات سنتے ہی میں نے پڑھا: اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ

www.dawateislami.net

اللّٰہِ وَاَنَّ دِیْنَ الْاِسْلَامِ حَقٌّ۔

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً حضرت محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اللہ پاک کے رسول ہیں اور بے شک دینِ اسلام حق ہے۔“ پھر میں رُوم سے نکل کر مسلمانوں کے شہر آ گیا۔(الروض الفائق، ص95) اللہ ربُّ العزت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کیوں کرنہ میرے کام بنیں غیب سے حسَنؔ بندہ بھی ہُوں تو کیسے بڑے کار ساز کا

(ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اَرکانِ اسلام پانچ ہیں

صحابی ابنِ صحابی حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عُمَر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اِسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ﴿1﴾ اِس بات کی گواہی دینا کہ اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُس کے خاص بندے اور رسول ہیں اور ﴿2﴾ نماز قائم کرنا ﴿3﴾ زکوٰۃ دینا ﴿4﴾ حج کرنا اور ﴿5﴾ رَمضان کے روزے رکھنا۔(بخاری،1/14، حدیث:8)

دو حالتوں کے علاوہ نماز مُعاف نہیں

اے عاشقانِ رسول! کلمۂ اسلام کے بعد اسلام کا سب سے بڑا رُکن نماز ہے، یہ ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرضِ عَین (یعنی جس کا ادا کرنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضروری (جنّتی زیور، ص209)) ہے کہ دو صورتوں کے علاوہ کسی حال میں بھی مُعاف نہیں۔﴿1﴾ جُنُون

www.dawateislami.net

یا بے ہوشی مسلسل اتنی لمبی ہو جائے کہ چھ نمازوں کا وقت گزر جائے مگر ہوش نہ آئے تو یہ نمازیں مُعاف ہو جائیں گی اور ان کی قضا بھی لازِم نہیں ﴿2﴾ عورت کو حیض یا نِفاس آجائے تو ایسی حالت میں نماز معاف ہو جاتی ہے۔ ان دو صورتوں کے علاوہ کسی حالت میں بھی نماز مُعاف نہیں، بیماری اگرچہ کتنی ہی شدید ہو مگر نماز مُعاف نہیں، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے، اگر رکوع و سجدہ نہ کر سکتا ہو تو سر کے اشارے سے رکوع و سجدہ کرے، اگر بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکتا ہو تو اُس وقت بھی نماز مُعاف نہیں ہو گی، البتہ وہ فی الحال نماز نہ پڑھے جب تندرست ہو جائے تو ان نمازوں کی قضا پڑھے گا۔ ہاں، اگر چھ نمازوں کا وقت اسی حالت میں گزر جائے تو ان کی قضا ساقِط (یعنی معاف) ہو جائے گی۔ عین جنگ میں بھی مُجاہِد نَماز پڑھے گا، اگر گھوڑے پر سُوار ہو اور اترنے کی مہلت نہ ہو تو ممکن ہونے کی صورت میں گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے اشارے سے نَماز پڑھے گا، اِسی طرح گھمسان کی لڑائی میں بھی ممکن ہونے کی صورت میں اشارے سے رکوع و سجدہ کر کے نَماز ادا کرے گا۔ قرآنِ کریم میں جس قدر نماز کے تاکیدی اَحکام اور نَماز چھوڑنے پر سخت وعیدیں آئی ہیں اتنی تاکید اور وعید کسی دوسری عبادت کے لیے نہیں آئی۔ نَماز کی فرضیت کا انکار کرنے والا بلکہ اس کی فرضیت میں شک کرنے والا بھی کافر اور اسلام سے خارج ہے اور جان بوجھ کر ایک وقت کی نَماز بھی چھوڑنے والا فاسق، سخت گناہ گار اور عذابِ نار کا حق دار ہے۔ افسوس! آج کل بعض مسلمان جو نمازی کہلاتے ہیں ان کا یہ حال ہے کہ ذرا انہیں بخار یا دردِ سر ہو اتو نماز چھوڑ دیتے ہیں، انہیں معلوم ہو جانا چاہیے کہ جب تک اشارے سے بھی نماز پڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں، نماز پڑھنی ہو گی ورنہ عذابِ نار کے حق دار ہوں گے۔ اللہ

ربُّ الْعِزَّت ہم سب کو روزانہ پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنے کی سعادت عنایت فرمائے۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّیْن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بارہا نماز کی اہمیت پر زور دیا ہے اور ہماری ترغیب کیلئے بے شمار فضائل بھی بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ پڑھئے اور جھومئے:

اُمّتِ مصطفٰے سے موسیٰ علیہ السّلام کی ہمدردی

شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: اللہ پاک نے میری اُمت پر پچاس (50) نمازیں فرض فرمائی تھیں۔ جب میں مُوسیٰ (علیہ السّلام) کے پاس لوٹ کر آیا تو مُوسیٰ (علیہ السّلام) نے دریافت کیا کہ اللہ پاک نے آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اُمَّت پر کیا فَرض کیا ہے؟ میں نے اُنہیں بتایا کہ اللہ پاک نے مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں۔ تو آپ کہنے لگے: اپنے ربّ کے پاس لوٹ کر جائیے، آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اُمَّت اِتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر اللہ پاک کے پاس گیا، اِن (یعنی50) سے کچھ حصہ کم کر دیا گیا۔ جب پھر مُوسیٰ (علیہ السّلام) کے پاس لوٹ کر آیا، تو اُنہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ اللہ پاک نے فرمایا: اچھا پانچ (5) ہیں اور پچاس (50) کے قائم مقام ہیں کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ میں مُوسیٰ (علیہ السّلام) کے پاس لوٹ کر آیا۔ اُنہوں نے کہا: پھر اللہ پاک کے پاس لوٹ جائیے۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اپنے ربّ سے شَرم محسوس ہونے لگی ہے۔ (ابن ماجہ، 2/166، حدیث:1399)

پانچ نمازیں پڑھئے پچاس کا ثواب کمائیے

حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر معراج کی رات

www.dawateislami.net

پچاس نمازیں فرض کی گئیں، پھر کم کی گئیں، یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں، پھر آواز دی گئی: اے محبوب (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم)! ہماری بات نہیں بدلتی اور آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے لیے اِن پانچ کے بدلے میں پچاس کا ثواب ہے۔(ترمذی، 1/254، حدیث:213)

موسیٰ علیہ السّلام نے مَدد فرمائی

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے اپنی وفاتِ ظاہری کے ڈھائی ہزار برس بعد اُمتِ مصطفےٰ کی یہ مدد فرمائی کہ شبِ معراج میں پچاس نَمازوں کے بجائے پانچ کرادیں۔ اللہ پاک جانتا تھا کہ نمازیں پانچ رہیں گی مگر پچاس مقرر فرما کر پھر دو پیاروں کے ذَریعے سے پانچ مقرر فرمائیں۔ یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ جو لوگ شیطان کے وَسوَسوں میں آکر انتقال کر جانے والوں کی مدد اور تعاوُن کا انکار کر دیتے ہیں وہ بھی 50 نہیں پانچ نمازیں ہی پڑھتے ہیں حالانکہ پانچ نمازوں کے تَقَرُّر (یعنی مقرر، Fix) کیے جانے میں یقینی طور پر غیرُ اللہ (یعنی اللہ کے سوا) کی اور وہ بھی انتقال کے بعد کی جانے والی مدد شامل ہے۔

کھیلوں کا شوقین

اپنے آپ کو نمازوں کا پابند بنانے، شیطانی وسوسوں سے بچانے اور ایمان کی حفاظت کی سوچ پانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک، "دعوتِ اسلامی" کے دِینی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہیے۔ آیئے! ایک "مَدَنی بہار" سنتے ہیں: پِنڈی گھیپ (ضلع اٹک، پنجاب) کے اسلامی بھائی عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک، "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے۔ سارا دن کرکٹ کھیلنا اور گھنٹوں ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر فلمیں ڈرامے دیکھنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ مَعاذَ اللہ نماز

www.dawateislami.net

پڑھنا تو دَرکنار کوئی نماز پڑھنے کا کہتا تو اس کی بات ماننے کی بجائے کبھی تو اُس پر برس پڑتے۔ والدین کے ساتھ بدکلامی سے پیش آتے اور بہن بھائیوں کے ساتھ بُرا سلوک کیا کرتے۔ ان کے محلے کے کچھ اسلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تھے، وہ انفرادی کوشش کے ذریعے ان کو نماز پڑھنے اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے مگر وہ ہر بار ٹال دیتے۔ پھر ایک اسلامی بھائی نے ان کا ذہن بنایا کہ آپ کم از کم مَدْرَسۃُ المدینہ (بالغان) میں ہی شرکت کر لیا کریں اس کی برکت سے قرآن کریم تو درست پڑھنا سیکھ جائیں گے۔ اسلامی بھائی کی بات ان کی سمجھ میں آگئی اور وہ اپنے علاقے کی مسجد میں مَدْرَسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنے لگے۔ وہاں کا ماحول انہیں اچھا لگنے لگا اور وہ باقاعدگی سے آنے لگے۔ اللہ پاک کا ان پر فضل و کرم ہوا کہ انہوں نے مَدْرَسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکت سے نمازیں پڑھنا شروع کر دیں اور بے شمار سنّتیں اور دینی مسائل سیکھنے کا موقع بھی ہاتھ آیا۔ کچھ ہی عرصہ گزرنے کے بعد وُہی دینی ماحول جس سے وہ دور بھاگتے تھے، اسی کے ہو کر رہ گئے۔

تمہیں لُطف آجائے گا زندگی کا   قریب آکے دیکھو ذرا مدنی ماحول

(وسائلِ بخشش ص646)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

صبر و نماز سے مدد چاہو

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے ترجمے والے قرآن، ''کنز الایمان'' صفحہ 17 پر پارہ 1 سورۃ البقرہ کی آیت 45 میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور صبر اور نماز سے مدد چاہو، اور بے

www.dawateislami.net

شک نماز ضرور بھاری ہے مگر اُن پر جو دل سے میری طرف جُھکتے ہیں۔

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس آیت کے تحت لکھتے ہیں: یعنی اپنی حاجتوں میں صبر اور نماز سے مدد چاہو (مزید فرماتے ہیں:) اس آیت میں مصیبت کے وقت نماز کے ساتھ اِسْتِعانَت (یعنی مدد چاہنے) کی تعلیم بھی فرمائی، کیونکہ وہ عبادتِ بَدَنِیَہ ونَفسانیّہ کی جامع ہے اور اس میں قربِ اِلٰہی حاصل ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اہم امور کے پیش آنے پر مشغولِ نماز ہو جاتے تھے، اس آیت میں یہ بھی بتایا گیا کہ مومنینِ صادِقین (یعنی سچے مسلمانوں) کے سِوا اوروں پر نماز گراں (یعنی بھاری) ہے۔

(خزائن العرفان، ص17)

جب بارگاہِ رسالت میں بھوک کی حاضری ہوتی.......

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس آیتِ مبارکہ کے تحت لکھتے ہیں: یہاں "صلوٰۃ" سے یا تو پنج گانہ (یعنی پانچ وقت کی) نماز مراد ہے یا خاص نماز۔ یعنی پنج گانہ نمازوں کے ذَرِیعے مدد حاصل کرنا، ہر مصیبت کے وقت خاص نمازوں سے، قحط سالی میں نمازِ اِسْتِسقا سے اور خاص مصیبت کے وقت نمازِ حاجت وغیرہ سے۔ چونکہ نماز انسان کو دنیا سے بے خبر کر کے اللہ کی طرف مُتوجِّہ کر دیتی ہے اس لیے اس کی برکت سے دنیا کی مشکلیں دل سے فراموش ہو (یعنی بُھلادی) جاتی ہیں۔ "(صاحِبِ) تفسیرِ عزیزی" نے اس جگہ بیان فرمایا کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے گھر میں فاقہ ہوتا تھا اور رات میں کچھ ملاحظہ نہ فرماتے (یعنی کچھ نہ کھاتے) تھے اور بھوک غلبہ کرتی تھی تو نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجد میں تشریف لا کر نماز میں مشغول ہوتے تھے۔ (تفسیر نعیمی، 1/299-300)

جب بیٹے کی وفات کی خبر ملی (حکایت)

حضرت اِبنِ عباس رضی اللہُ عنہما فرزند (یعنی بیٹے) کی وفات کی خبر سن کر نماز میں مشغول

www.dawateislami.net

ہو گئے اور اس کو اتنا دراز (یعنی طویل) کیا کہ جب لوگ دفن کرکے لوٹے تب آپ فارِغ ہوئے۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس فرزند (یعنی بیٹے) سے بہت محبت تھی، میں اس کی جدائی کا صدمہ برداشت نہ کر سکتا تھا، لہٰذا نماز میں مشغول ہو کر اس صدمے سے بے خبر ہو گیا اور آپ نے یہی آیت: ﴿وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور صبر اور نماز سے مدد چاہو ﴾ پڑھی۔ (تفسیر نعیمی، 1/299-300)

جنت میں نرم نرم بچھونوں کے تخت پر آرام سے بِٹھائے گی اے بھائیو! نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِد کی ہوا ایمان کی دُرُستی کے لئے فائدہ مند ہے

مفتی احمد یار خان صاحِب ایک مقام پر فرماتے ہیں: نماز مصیبتوں کا بہترین علاج اور رحمتیں حاصل کرنے کا اعلیٰ ذَرِیعہ ہے، نماز سے بدن کی صفائی، لباس کی پاکی، اخلاقِ پاکیزہ، آخرت کی اُلفت، دنیا سے بے رغبتی، رب سے مَحَبَّت حاصل ہوتی ہے بشرطیکہ حضورِ قلب (یعنی دلی توجہ) کے ساتھ ادا ہو۔ جیسے کہ مختلف دواؤں میں مختلف تاثیریں ہیں، ایسے ہی نماز میں یہ تاثیر ہے کہ وہ بُرائیوں اور بدکاریوں سے بچاتی ہے اور جیسے کہ پہاڑوں کی ہوا تندرستی کے لیے مفید ایسے ہی مسجد کی ہوا ایمان کی دُرُستی کے لیے فائدہ مند، نماز میں ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ انسان کے دھیان کو بٹا دیتی ہے یعنی دنیا سے ایک دم غافل کرکے رب کی طرف متوجِّہ کرتی ہے جس سے انسان دُنیوی غم بھول جاتا ہے اور فارغ ہو کر ایسا مَسْرُور (یعنی خوش) ہوتا ہے کہ پھر قَلْب میں مصیبت کا زیادہ اِحساس نہیں ہوتا، دیکھو! مصری عورَتوں نے جمالِ یوسفی (یعنی حُسنِ یوسُف) میں مَحْو (یعنی گم) ہو کر اُنگلیاں کاٹ لیں اور انہیں بالکل تکلیف محسوس نہ ہوئی، بجائے ہائے! وائے! کرنے کے یہ کہتی رہیں کہ:

www.dawateislami.net

﴿مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: ”یہ تو جنسِ بَشَر سے نہیں یہ تو نہیں مگر کوئی معزّز فرشتہ۔“ (پ12، یوسف:31) (تفسیر نعیمی، 2/78)

رحمت کے شامیانوں میں خوشبو کے ساتھ ساتھ ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

نَزع میں جلوۂ مصطَفٰے کی لذّت

رب کی قسم! اگر نزع کی حالت میں جمالِ مصطفائی نصیب ہو جائے تو اس وقت بھی کوئی تکلیف محسوس نہ ہو بلکہ کیفیت یہ ہو کہ جان تو نکل رہی ہو اور زبان پر یہ جاری ہو کہ مولیٰ! تمہارے خدوخال (یعنی شکل وصورت) پر قربان! تمہارے بال کے قربان! تمہاری چال کے صدقے! تمہارے تَبَسُّم کے نثار! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ۔ (تفسیر نعیمی، 2/78)

سَکَرات میں گر رُوئے محمد پہ نظر ہو ہر موت کا جھٹکا بھی مجھے پھر تو مزہ دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net